Digitized by Khilafat Library Rabwah

52

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۱ رجب ۱۳۹۲ھ، ۲۲ ماہ ظہور ۱۳۵۱ ہش، ۲۲ اگست ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۹۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ـ ۲۱ ماہ ظہور ـ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں ـ حضور کی صحت کے متعلق ۲۰ ظہور کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ـ الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے دُعائیں کرتے رہیں ـ

ربوہ ـ ۲۱ ماہ ظہور ـ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ـ

احباب کرام التزام سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے ـ آمین

۱ـ مکرم برادرم ملک منور احمد صاحب جاوید قائد علاقہ لاہور ایک ماہ سے معدہ میں زخم کی وجہ سے بیمار ہیں ـ پہلے سے افاقہ ہے ـ

احباب جماعت کی خدمت میں مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ـ

۲ـ مکرم شریف احمد صاحب ڈھیروی قائد علاقہ خیرپور ان دنوں کاروباری مشکلات سے دوچار ہیں ـ

احباب جماعت سے ان کی مشکلات دُور ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے ـ

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں کلاس کا داخلہ

جامعہ نصرت میں فرسٹ ایئر (آرٹس اور سائنس کلاسز) کا داخلہ ۱۱ ستمبر کو شروع ہو جائے گا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہیگا ـ

داخلہ فارم پر ویژنل، کیریکٹر اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفکیٹ کے ہمراہ مورخہ ۲۸ اگست تک مطلوب ہیں ـ

سائنس گروپس میں صرف فرسٹ ڈویژن لینے والی طالبات داخل کی جائیں گی ـ

سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے میٹرک پاس کرنے والی طالبات کو متعلقہ بورڈ سے ٹرانسفر سرٹیفکیٹ ساتھ لانا ضروری ہوگا ـ

کالج میں اعلیٰ تعلیم، پاکیزہ ماحول اور ہوسٹل میں رہائش کا تسلی بخش انتظام موجود ہے ـ

انٹرویو ـ ۹ تا ۱۲ بجے روزانہ ـ

(پرنسپل جامعہ نصرت)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اہلِ تاثیر اور اہلِ جذب ہوتے ہیں

سچی معرفت، زہد و تقویٰ اور ذوق و حلاوت انہیں کے ذریعے سے دلوں میں پیدا ہوتی ہے

"ایک خصوصیت خدا کے برگزیدہ بندوں میں یہ ہے کہ وُہ اہلِ تاثیر اور اہلِ جذب ہوتے ہیں اور وُہ دُنیا میں رُوحانی نسلوں کے قائم کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں ـ اور چُونکہ وُہ علیٰ وجہ البصیرت رہنمائی کرتے ہیں اور مخلوق کے ظلمانی پردوں کو درمیان سے اُٹھاتے ہیں اور اِس لئے سچّی معرفتِ الٰہی اور سچّی محبّتِ الٰہی اور سچّا زُہد و تقویٰ اور ذوق و حلاوت انہیں کے ذریعہ سے دِلوں میں پیدا ہوتا ہے اور اُن سے تعلّق توڑنا ایسا ہوتا ہے کہ جیسا کہ ایک شاخ اپنے درخت سے تعلّق توڑ دے اور ان تعلّقات میں کچھ ایسی خاصیّت ہے کہ تعلّق کرنے کے ساتھ ہی بشرط مناسبت رُوحانیت کا نشوونما شروع ہو جاتا ہے اور تعلّق توڑنے کے ساتھ ہی ایمانی حالت پر گرد و غبار آنا شروع ہو جاتا ہے ـ پس یہ نہایت مغرورانہ خیال ہے کہ کوئی یہ کہے کہ مجھے خدا کے نبیوں اور رسولوں کی ضرورت نہیں اور نہ کچھ حاجت ـ یہ سلبِ ایمان کی نشانی ہے اور ایسے خیال والا انسان اپنے تئیں دھوکہ دیتا ہے جبکہ وُہ کہتا ہے کہ کیا میں نماز نہیں پڑھتا یا روزہ نہیں رکھتا یا کلمہ گو نہیں ہوں ـ چونکہ وُہ سچّے ایمان اور سچّے ذوق و شوق سے بے خبر ہی اسلئے ایسا کہتا ہے ـ اس کو سوچنا چاہیئے کہ گو انسان کو خدا ہی پیدا کرتا ہے مگر کس طرح اُس نے ایک انسان کو دُوسرے انسان کی پیدائش کا سبب بنا دیا ہے ـ پس جس طرح جسمانی سِلسلہ میں جسمانی باپ ہوتے ہیں، جن کے ذریعہ سے انسان پیدا ہوتا ہے، ایسا ہی رُوحانی سِلسلہ میں رُوحانی باپ بھی ہیں، جن سے رُوحانی پیدائش ہوتی ہے ـ ہوشیار رہو اور اپنے تئیں صرف ظاہری صورتِ اسلام سے دھوکہ مت دو اور خدا کے کلام کو غور سے پڑھو کہ وُہ تم سے کیا چاہتا ہے"ـ

(لیکچر اسلام صفحہ ۳۱، ۳۲)

(پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ، قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ماہ ظہور ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتحاد کی بنیاد

پاکستان کے یوم آزادی کی مبارک تقریب پر صدر پاکستان اور مرکزی وزراء نے جو پیغامات اور بیانات دیئے ان میں اس امر پر خاص زور دیا گیا ہے کہ اہل پاکستان کو باہمی اختلافات کے باوجود متحد ہو جانا چاہیئے اور اپنی صفوں میں کامل یک جہتی پیدا کر کے وطن عزیز کی خدمت و استحکام کے لئے کام کرنا چاہیئے۔ یہ وقت اور حالات کا ایک ایسا تقاضا ہے جسے کسی صورت بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

اہل پاکستان کی عظیم اکثریت خدا کے فضل سے مسلمان ہے اور اسلام سے گہری محبت و عقیدت رکھتی ہے۔ اسلام امن اور صلح و آشتی کا مذہب ہے اسکے نام سے ہی ظاہر ہے کہ یہ دُنیا میں سراسر سلامتی اور امن و سکون قائم کرنا چاہتا ہے۔ اسلام نے رنگ نسل اور زبان کے تمام اختلافات کو مٹا کر بڑائی اور بزرگی کا صرف ایک ہی معیار رکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ (حجرات)

یعنی اے مسلمانو! معزز اور بزرگ ہونے کا معیار مال و دولت یا رنگ و نسل اور زبان نہیں ہے بلکہ صرف تقویٰ اور پرہیزگاری ہے یعنی تم میں وُہی بزرگ اور معزز ہے جو زیادہ متقی ہے۔ اسکے علاوہ معزز ہونے کا اور کوئی معیار نہیں ہے

اس آیہ کریمہ نے مال و دولت اور رنگ و نسل یا زبان کے اختلافات کو مٹا کر رکھ دیا ہے۔ اس کی موجودگی میں جو شخص دُنیوی اختلافات کو قوم کے لئے وجہ انتشار بناتا ہے، وہ خود سوچ لے کہ کیا وہ قرآن پاک کے ایک صریح اور واضح حکم کی خلاف ورزی نہیں کر رہا؟

اسلام تو نہ صرف یہ کہ وہ مومنوں کو ایک سیسہ پلائی دیوار کی طرح مضبوط و مربوط بنانا چاہتا ہے بلکہ وہ تو غیر مسلموں کو بھی مشترکہ اغراض کی خاطر مسلمانوں سے اتحاد کر لینے کی دعوت دیتا ہے چنانچہ قرآن پاک تمام اہل کتاب کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:-

يَآ أَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا إِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا۔ (آل عمران)

یعنی اے اہل کتاب کم از کم ایک ایسی بات پر تو تم مسلمانوں سے اتحاد کر لو جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم دونوں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کریں اور نہ کسی چیز کو اس کا شریک ٹھہرائیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کو مشترک امور میں مسلمانوں کے ساتھ اتحاد کر لینے کی دعوت دی ہے۔ اور اس طرح ہمیں یہ اہم اور بنیادی نکتہ سمجھایا ہے کہ ہزاروں اختلافات کے باوجود ہمارے اندر اتنی رواداری اور وسیع النظری ضرور ہونی چاہیئے کہ ہم کم از کم ان مشترکہ امور میں جن میں ہمارا مفاد ایک دوسرے سے نہیں ٹکراتا باہم اتحاد قائم کر لیں۔

آج ہم جن حالات میں سے گزر رہے ہیں ان میں دنیا بھر کے تمام مسلمانوں کا اور بالخصوص اہلِ پاکستان کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ قرآنِ کریم کے بیان فرمودہ اس اہم اور بنیادی نکتہ کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں، اپنے اعمال و افکار کا جائزہ لیں اور یہ سوچیں کہ وہ ملک میں اتحاد اور یک جہتی کی فضا قائم کرنے کے لئے کس حد تک اس نکتہ پر عمل کر رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی پوری تاریخ اس امر پر گواہ ہے کہ ہم نے ہمیشہ مسلمانوں میں قومی یک جہتی اور اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اور اس سلسلے میں ہر ممکن قربانی پیش کرنے سے کبھی دریغ نہیں کیا۔ ہماری جماعت کے امام (ایدہ اللہ تعالیٰ) ہمیشہ مسلمانوں کو باہمی اختلافات کے باوجود مذہب و ملّت کے مشترکہ مفاد کی خاطر ایک ہو جانے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی عمر بھر اسکے لئے کوشاں رہے۔ آج سے پچیس سال قبل ۱۳ مئی ۱۹۴۷ء کو جبکہ قیام پاکستان کی جدوجہد آخری مراحل میں تھی اور مخالفین اسے ناکام بنانے کی سر توڑ کوشش کر رہے تھے۔ حضور رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں قرآن کریم کے بیان فرمودہ اسی حکم اور اصول کی روشنی میں بڑے اچھوتے انداز میں درد مندی کے ساتھ مسلمانوں کو اتحاد کی طرف توجہ دلائی تھی، اس خطبہ میں پہلے تو حضور نے اس امر پر روشنی ڈالی کہ اختلاف تو ہر چیز میں پایا جاتا ہے لیکن چونکہ یہ اختلاف کسی کے کام میں حارج نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کی وجہ سے کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا۔ پس مسلمانوں کو بھی چاہیئے کہ وہ اختلاف عقائد کے باوجود مشترکہ مفاد کی خاطر مل جل کر کام کریں۔ چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"دُنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ اختلاف ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ کوئی دو وجود دنیا میں ایک جیسے نظر نہیں آتے۔ بعض دفعہ انسانی آنکھ اور انسانی نظر اس اختلاف کو نہیں دیکھ سکتی جو دو ایک جیسی چیزوں میں ہوتا ہے۔ لیکن خوردبین کے ذریعہ اگر ان کو دیکھا جائے تو انکی شکلوں میں بھی سینکڑوں قسم کے اختلاف نظر آ جائیں گے اِسی طرح طبائع میں اختلاف ہوتا ہے۔ میلانوں میں اختلاف ہوتا ہے، طاقتوں میں اختلاف ہوتا ہے۔ خواہ وہ طاقتیں جسمانی ہوں یا دماغی۔ عمروں، شکلوں، قدوں میں اختلاف ہوتا ہے۔ غرض کوئی چیز ایسی نظر نہیں آتی جس میں اختلاف نہ ہو۔ لیکن باوجود اس اختلاف کے ہم آپس میں لڑتے جھگڑتے نہیں۔ کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے لڑتا نہیں اِس وجہ سے کہ تیرا قد مجھ سے لمبا ہے یا چھوٹا ہے۔

اِس عام حالت سے ہم یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ لڑائی اُسی جگہ ہوتی ہے جہاں کوئی بات کسی کے کام اور مقصد میں حارج ہو۔ لیکن وہ جو حارج نہ ہو اس پر نہیں لڑتے۔ مثلاً قد کا اختلاف ہے۔ یہ فوج میں بھرتی کے معاملہ میں حارج ہو جاتا ہے۔ جب بھرتی ہوگی اور اُس کے لئے خاص ناپ کی شرط ہوگی۔ تو بھرتی کرنے والا افسر اس شخص کو بھرتی نہیں کریگا جس کا قد اتنا لمبا نہ ہوگا۔ مگر یہ ہو سکتا ہے کہ وہیں سے نکل کر کسی مجلس میں جانا ہو تو افسر اور وہ شخص جسے اُسے بھرتی نہ کیا تھا دونوں شامل ہوں۔ کیونکہ اس مجلس میں قد کا اختلاف حارج نہ ہوگا۔ اور اس میں اتنے قد کی شرط نہیں جو فوج کے لئے ضروری تھا۔ تو ایک افسر فوج کے لئے بھرتی کرتے وقت ایک چھوٹے قد کے آدمی کو نکال دیگا مگر چائے خانہ میں دونوں ایک جگہ بیٹھ جائیں گے وہاں قد کا چھوٹا ہونا حارج نہ ہوگا۔ پھر اس سے بھی بڑھ کر یہ ممکن ہے کہ ایک امیر آدمی جب فوج میں بھرتی ہونے کیلئے جائے۔ تو افسر اس کا قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے منظور نہ کرے اور انکار کر دے۔ لیکن جب وہ اس کی لڑکی سے شادی کی درخواست کرے تو وہ قبول کر لے۔ اپنے جسم کا ٹکڑا تو اُسے دینے کیلئے تیار ہو جائے گا۔ مگر فوج میں بھرتی نہ کرے گا۔ اسکی وجہ یہی ہوگی کہ فوج میں قد کے چھوٹے ہونے سے ہرج واقع ہوتا تھا۔ مگر شادی کر دینے میں کوئی ہرج نہیں ہوگا۔

پس اصل بات انسان یہی دیکھتا ہے کہ جو کام وہ کرنے لگا ہے اُس میں کسی کا اختلاف کہاں تک حارج ہوتا ہے"

مندرجہ بالا اقتباس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہایت اچھوتے اور بلیغ رنگ میں اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ اتحاد قائم کرنے کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ پہلے تمام اختلافات کو کامل طور پر دُور کیا جائے کیونکہ ایسا ہونا ممکن ہی نہیں ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کے درمیان یک جہتی اور اتحاد کی فضا پیدا کرنے کی یہی ایک صورت ہے کہ وہ یہ دیکھیں کہ ہمارے اختلافات ہمارے مشترکہ مفاد میں حارج تو نہیں ہیں۔ اگر حارج نہیں ہیں تو ان اختلافات کو برقرار رکھنے کے باوجود وہ مشترکہ مفاد سے تعلق رکھنے والے معاملات میں ایک ہو جائیں اور مل جل کر کام کریں۔ اگر بنظرِ غائر دیکھا جائے تو یہی ایک صورت اور طریق ہے جسے اپنا کر ہم باہم اختلافات کے باوجود ایک ہو سکتے ہیں اور اِس طرح اپنی قومی اور ملی ذمہ داریوں کو ادا کر کے ملک کو بامِ ترقی پر پہنچا سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبرستان — مقام عبرت

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

آغاز اسلام میں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کو قبروں کی زیارت سے منع فرمایا تھا۔ کیونکہ زمانہ جاہلیت کی عادات کا دل و دماغ پر گہرا اثر تھا۔ وفات یافتہ شخص کی قبر پر گریبان پھاڑنا سینہ کوبی کرنا، بالوں کو نوچنا، اور بڑے بڑے آواز سے گستا، رونا، پیٹنا زمانہ جاہلیت کے دستور اور رسم و رواج میں سے تھا۔ مگر جب اسلام کی نورانی کرنوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ نے صحابہ کرامؓ کے قلوب میں ایمان کی شمع روشن کر دی اور آپ کی زیر نگرانی یہ اصحاب الرسول تربیت اور تزکیہ کے مقام اعلیٰ پر پہنچ گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر جانے کی عام اجازت دے دی اور فرمایا۔

لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَ شَقَّ الْجُیُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَی الْجَاھِلِیَّۃِ۔ (متفق علیہ)

جو شخص ماتم کرتے ہوئے اپنے رخساروں کو پیٹتا ہے اور اپنے گریبانوں کو پھاڑتا ہے اور جاہلیت کے بین کرتا ہے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

انسانی زندگی کے متعلق کلیہ یہی ہے۔ کہ موت ہر بشر کو آتی ہے۔ اس سے کسی کو مفر نہیں ہے اور کل نفس ذائقۃ الموت سے کوئی مستثنیٰ نہیں ہے اور اس کی عملی شہادت اور اس کلیہ کی تصویر ناطق قبرستان ہے۔ جہاں انسان اپنی آنکھوں سے ہر سو وفات یافتہ اشخاص کی قبروں کو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے اور اس کا دل چند لمحات کے لئے افسردہ ہو جاتا ہے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے ہر پہلو کے متعلق دعائیں بیان فرمائی ہیں جو حقیقت کی پوری عکاسی کرتی ہیں اور واقعہ کی صحیح ترجمانی کرتی ہیں اور ان ادعیۃ الرسول میں خلوص اور غیر معمولی سوز ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقبور بالمدینۃ فاقبل علیھم بوجھہ فقال السلام علیکم یا اھل القبور یغفر اللہ لنا ولکم انتم سلفنا ونحن بالاثر۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے قبرستان کے پاس سے ایک دفعہ گزرے تو آپؐ نے قبروں کی طرف چہرہ مبارک کرتے ہوئے فرمایا۔

"اے قبرستان کے مکینو تم پر سلامتی ہو خدا تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے گزر چکے اور ہم بھی تمہارے بعد آنے والے ہیں۔ (یعنی ہمیں بھی ایک دن فوت ہونا ہے)

یہ دعا جو قبرستان میں داخل ہونے کے وقت پڑھنی مسنون ہے۔ جہاں ہر شخص قبروں کو دیکھ کر یہ تاثر لیتا ہے کہ یہ میرے ساتھی تھے اور میرے ہمعصر تھے جن کے ساتھ میں اٹھتا بیٹھتا تھا یہ آج قبرستان میں ہمیشہ کی نیند سو رہے ہیں اور شہر خموشاں میں آرام کر رہے ہیں۔ یہ دعا دراصل ضمیر کی پکار ہے اور اپنی وفات کا اعلان ہے اور اس کا اظہار ہے کہ ہمارا انجام بھی یہی ہوگا۔ اسلام میں موت کو یاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کی تکرار سے تلقین کی گئی ہے تاکہ ایک مسلمان کی عملی حالت ہمیشہ اخلاق حسنہ کی حامل ہو۔ قرآنی آیت انا للہ وانا الیہ راجعون میں یہی راز مضمر ہے۔ کہ انسان دوسرے کی وفات کو دیکھتا ہوا خود اپنی زبان سے اپنی وفات کا بھی اظہار کر رہا ہوتا ہے۔

(۲)

ایک دفعہ بعض صحابہؓ کرام مسجد میں باہمی گفتگو کرتے ہوئے ہنس رہے تھے۔ حضورؐ کو اس صورت حال سے سخت تکلیف ہوئی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔

اما انکم لو اکثرتم ذکر ھاذم اللذات لشغلکم عما اری فاکثروا من ذکر ھاذم اللذات الموت فانہ لم یأت علی القبر یوم الا تکلم فیقول انا بیت الغربۃ انا بیت الوحدۃ وانا بیت التراب وانا بیت الدود۔ (ترمذی)

اگر تم لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو یاد رکھتے تو آج میں تم کو ہنستے نہ دیکھتا۔ سو موت کو ہمیشہ یاد رکھو۔ کیونکہ قبر سے ہر دن یہ آواز آتی ہے کہ میں غربت اور تنہائی کا گھر ہوں میں مٹی کا گھر ہوں اور میں کیڑوں کا گھر ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قبر کی صورت پیش فرمائی ہے اس کی تصدیق و تائید ہر قبرستان کر رہا ہے۔ قبر پر جانا اور وہاں دعا کرنا غیر معمولی رقت و سوز پیدا کرتا ہے۔ مگر افسوس اور صد افسوس کہ آج قبروں پر جن بدعتوں کا ارتکاب کیا جاتا ہے اس کا اسلام میں کوئی جواز نہیں ہے۔ قبروں پر آرائش، زیبائش کرنے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانا یہ عام عادت ہو چکی ہے اور قبروں پر خیمے لگانا اور وہاں کئی کئی گھنٹے بیٹھنا اور ماتم کی نمائش کرنا یہ سب امور ناپسندیدہ ہیں اور یہ ایک ایسی نمائش ہے جو اخلاقی اور اقتصادی لحاظ سے انتہائی بدنتائج کو لئے ہوئے ہے اور اس کو اصلاح اخلاق کا نام دینا بالکل غلط ہے اور ایک بدعت سے کئی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وفات یافتہ شخص کے انجام کو یوں بیان فرماتے ہیں۔

یتبع المیت ثلثۃ فیرجع اثنان ویبقی معہ واحد یتبعہ اھلہ ومالہ وعملہ فیرجع اھلہ ومالہ ویبقی عملہ۔ (متفق علیہ)

وفات یافتہ شخص کے ساتھ تین چیزیں ساتھ جاتی ہیں۔ دو واپس آجاتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ باقی رہ جاتی ہے۔ اہل، مال اور عمل اس کے پیچھے جاتے ہیں۔ پھر اس کے اہل اور مال تو واپس آجاتے ہیں اور اس کا صرف عمل باقی رہ جاتا ہے۔

یہ ارشاد رسولؐ ہر مسلمان کی عملی حالت کو بیدار کر رہا ہے اور بتا رہا ہے کہ صرف عمل ہی اس کی نجات کے لئے کافی ہوگا اور یہی خدا تعالیٰ کے حضور اس کے کام آئے گا باقی سب چیزیں یعنی دولت، اثر و رسوخ اور وجاہت وغیرہ پیچھے رہ جاتے ہیں اس ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَا مِنْ اَحَدٍ یَمُوْتُ اِلَّا نَدِمَ قَالُوْا وَمَا نَدَامَتُہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا نَدِمَ اَنْ لَّا یَکُوْنَ ازْدَادَ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا نَدِمَ اَنْ لَّا یَکُوْنَ نَزَعَ۔ (ترمذی)

ہر شخص وفات کے بعد ندامت کا اظہار کرے گا۔ صحابہ نے دریافت کیا۔ یا رسول اللہ کیسی ندامت؟ فرمایا اگر وفات یافتہ شخص نیک ہے تو کہے گا کہ میں نے اپنی نیکیوں میں زیادتی کیوں نہ کی اور اگر وہ بدی کرنے والا ہے تو وہ شرمندہ ہوگا کہ کیوں میں اس بدی سے نہ رکا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد بالا میں حیات انسانی کی بنیادی افادیت اور غرض کو بیان کیا گیا ہے۔ قبرستان جو مقام عبرت ہے اور وہاں جانے سے اپنے ضمیر کو عملی حالت کے سنوارنے کے لئے بہترین مواقع ہیں۔ مگر افسوس کہ قبروں پر بدعتوں کا ارتکاب ایک عام عادت کا رنگ اختیار کر گیا ہے جس کا اسلام میں کوئی جواز نہیں ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"خوب یاد رکھو اور اس کو سمجھو کہ ایک روز اللہ تعالیٰ کے حضور جانا ہے۔ پس اگر ہم عمدہ حالت میں یہاں سے کوچ کرتے تو ہمارے لئے مبارکی اور خوشی ہے۔ ورنہ خطرناک حالت ہے۔"

(ملفوظات جلد اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصلاح وارشاد

غیر اسلامی رسوم کا قلع قمع اور ان سے اجتناب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گزشتہ مشاورت میں تیسری تجویز کا فیصلہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا:۔

"یہ خواہشات بد عادات بد خیالات اور بد رسوم ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور ان سے بچنے کا طریق یہ ہے کہ صراط مستقیم اختیار کیا جائے۔ بد رسوم کا اصل منبع تضاد ہے اور تضاد کے خلاف ہم عقلی اور اسلامی دونوں لحاظ سے اقدام کر سکتے ہیں۔ جماعت کو بد رسوم کے اثرات سے محفوظ رہنا چاہیے۔ خدا تعالیٰ نے توفیق دی۔ تو میں جماعت کے سامنے اس تعلق میں تفصیلی پروگرام رکھوں گا۔"

(الفضل ۸ اپریل ۱۹۷۲ء)

نظارت ہذا نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے پیش نظر مختلف علاقوں سے غیر شرعی رسوم منگوائی ہیں اور اب بالاقساط ان کی نشاندہی کی جائیگی احباب کو چاہیے کہ غیر اسلامی رسوم کا قلع قمع کریں۔ ان سے اجتناب کریں اور اسلامی احکام کی اتباع کو مقدم کریں

ذیل میں شادی اور وفات کے مواقع پر جن غیر اسلامی رسوم کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔ اُن میں سے بعض کا ذکر کیا جاتا ہے تاکہ جماعت کے احباب اور خواتین کو علم ہو جائے۔ اور آئندہ ان سے ہر طرح سے اجتناب کیا جائے۔

۱۔ شادی کے موقعہ پر فلمی گانے اور ناچ وغیرہ کی رپورٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ اور ہدایت!

احباب محلہ کو حضور نے مسجد مبارک میں بلا کر رپورٹ کے بارہ میں ان سے گفتگو کی اور فرمایا:۔

"لیکن جو دوست یہاں بیٹھے ہیں۔ جب اپنے اپنے گھروں میں جائیں تو اپنے بیوی بچوں کو اچھی طرح سے سمجھا دیں کہ اگر آئندہ کسی گھر میں ایسا طریق اختیار کیا گیا تو جماعت کے مردوں اور عورتوں کو یہ ہدایت کر دی جائے گی کہ وہ ایسے لوگوں کی شادیوں میں شامل نہ ہوں کیونکہ آخر سوائے اس کے اس گناہ کو دور کرنے کا اور کیا علاج ہو سکتا ہے کہ اعلان کر دیا جائے کہ ان لوگوں کی شادیوں میں ہماری جماعت کا کوئی فرد شامل نہ ہو وہ میراثیوں اور چوڑھوں کو بلالیں اور یا پھر انگریزوں کو بلالیں۔ کیونکہ ایسے لوگوں کے گھروں میں وہی جا سکتے ہیں کوئی اور نہیں جا سکتا (الفضل ۲ جنوری ۱۹۲۹ء)

۲۔ شادی کے موقعہ پر دولہا کو سہرا باندھنے کے متعلق سوال کیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"سہرے کا طریق بدعت ہے"

(الفضل ۴ جنوری ۱۹۲۹ء)

نیز مجلس علم و عرفان میں فرمایا:۔

"لغویت ہے انسان کو گھوڑا بنانے والی بات ہے۔"

(الفضل ۲۰ اپریل ۱۹۲۹ء)

۳۔ نکاح اور شادی کے موقعہ پر باجا بجانا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اعلان نکاح کے لئے دف جائز ہے۔ مگر آج دنیا ترقی کر گئی ہے۔۔۔ اس کو لوگ پسند نہیں کرتے ہیں اور بعض باتوں کو لوگ پسند کرتے ہیں وہ جائز نہیں۔ اسلئے قدرت نے ہم سے یہ بھی چھڑوا دیا اس کی بجائے اب ضرورت نہیں رہی۔ کیونکہ دف سے غرض اعلان تھا اور اعلان کا ذریعہ دف سے بھی بہت اعلیٰ درجہ کا نکل آیا۔ جو اخبار ہے کہ اس میں اعلان ہو جاتا ہے۔ دف سے جو غرض تھی وہ دوسری صورت میں بطریق احسن پوری ہو گئی"

(الفضل ۱۷ فروری ۱۹۳۱ء)

۴۔ ذات پات کی تفریق اور اسلام

قرآنی ارشاد ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ (حجرات)

اس آیت کریمہ میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ اسلام میں تعظیم و تکریم کا معیار ذات پات نہیں بلکہ تقویٰ ہے۔ سید۔ مغل۔ پٹھان اور راجپوت وغیرہ قبیلوں اور خاندانوں کے نام ہیں اور صرف باہمی تعارف کا ذریعہ ہیں۔

آیت ان اکرمکم عند اللہ اتقکم کا شان نزول

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ بنی بیاضہ کے لوگوں کو کہا کہ ابو ہند (غلام کا نام) کے ساتھ اپنی کسی لڑکی کی شادی کر دیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ یا رسول اللہ۔ کیا ہم غلاموں کو اپنی لڑکیاں دیں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقکم۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے بھی ثابت ہے کہ عزت تقویٰ شعاری سے ہے نہ کہ ذات پات سے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہماری قوم میں یہ بھی ایک بد رسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریقہ ہے جو احکام شریعت کے بالکل خلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا کے بندے ہیں:"

نظارت اصلاح و ارشاد تمام احباب کو تلقین کرتی ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کریں اور اسلامی احکام کو بجا لائیں اور یقین رکھیں کہ یہی کامیابی کی راہ ہے۔

(مرسلہ نظارت اصلاح و ارشاد)

تحریک جدید کی ذمہ داری انصار اللہ پر ایک احسان ہے

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اسلام اگر ترقی کرے گا تو انہی لوگوں کے ذریعہ جو سمجھتے ہیں کہ جو کچھ کرنا ہے ہم نے ہی کرنا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے اپنے دین کی خدمت کا کوئی کام لے لیا ہے تو یہ ایک انعام ہے جو ہم پر کیا جا رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ایسے زمانہ میں ہم کو اسلام کی خدمت کے لئے چنا جبکہ اسلام کمزور ہو رہا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو ہمیشہ کے لئے زندہ رکھے جائیں گے اور ان کے نام اسلام کے مجاہدین میں شمار کئے جائیں گے۔"

ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے مالی جہاد کو مستحکم کرنے کے لئے انصار اللہ کو مکلف فرما کر انصار اللہ پر احسان عظیم فرمایا ہے۔ احسان شناسی کے طور پر ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیے کہ اس خدمت کو خدائی انعام سمجھتے ہوئے اسلام کی ترقی کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کریں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص انعامات کے وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنیک سکول سیالکوٹ

ہر کورس سہ سالہ ہوگا۔ ذیل کے کورسز میں داخلہ مل سکتا ہے:

۱۔ آٹوموبائیل اینڈ ڈیزل (۲) سول اور سروے (۳) الیکٹریکل (۴) فونڈری (۵) مکینیکل

پسماندہ علاقوں کے امیدواران۔ شہداء کے پسماندہ امیدواران کا خاص خیال رکھا جائیگا۔ اسی طرح اقلیتی امیدواران کا بھی۔ شرائط:۔ میٹرک پاس کے برابر کا امتحان مضامین انگریزی۔ ریاضی فزکس۔ کیمسٹری اور جیومیٹریکل ٹیکنیکل ڈرائنگ ہو

ج عمر۔ ۱۵ تا ۱۹ سال ہو۔ اگر اونڈسٹریل آرٹس گروپ کے میٹرک امیدواران کو ترجیح دی جائیگی درخواست کا فارم اور پراسپکٹس -/۱ ادا کر کے انسٹی ٹیوٹ کے دفتر سے حاصل کریں یا ایک روپیہ کا پوسٹل آرڈر بھیجکر بذریعہ ڈاک منگوائیں اس غرض کے لئے ایک لفافہ ۱۰×۵ جس پر اپنا پتہ لکھ کر اور ۳۰ پیسے کا ٹکٹ لگا کر بھیجدیں۔ درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۹/۷۲ ہے۔

(ناظم دفتر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۲)

مسل نمبر ۲۰۸۹۷ میں امۃ الحفیظ زوجہ مکرم عبد القادر صاحب قوم صبان پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی ساکن دار الصدر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۱/۱۱/۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

کانٹے طلائی وزنی ڈیڑھ تولہ قیمت -/۲۰۰ روپے حق مہر مبلغ -/۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: امۃ الحفیظ صاحبہ دار الصدر غربی ربوہ

گواہ شد: عطاء اللہ ایم اے ولد چوہدری مولا بخش صاحب صدر موصیان دار الصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد: ملک محمد رفیق صاحب ولد ملک مولا بخش صاحب دار الصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۸۹۸ میں منیر احمد ولد ڈاکٹر نور احمد صاحب مرحوم قوم اولکھ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲-۶-۲۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ دو ایکڑ زمین موضع چک ۱۲۶ ج ب لائل پور قیمت -/۱۰۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۶۵ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: منیر احمد کین ڈیپارٹمنٹ شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

گواہ شد: سلطان احمد ایکسٹینشن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

گواہ شد: خلیل احمد شمیم موصی نمبر ۲۳۸۷ شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

مسل نمبر ۲۰۸۹۹ میں عبد الحق ولد میاں محمد ابراہیم صاحب صحابی مسیح موعود قوم شیخ سیٹھی پیشہ تجارت عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم شہر ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۱/۱۰/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ایک عدد مکان واقع مشین محلہ قیمت اندازاً -/۱۲،۰۰۰ روپے

۲- ایک عدد دوکان متصل سٹی ڈسپنسری مین بازار جہلم قیمت -/۲۰،۰۰۰

۳- سکنی پلاٹ واقع جہلم قیمت مبلغ -/۱۰،۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: عبد الحق مشین محلہ ۲ جہلم

گواہ شد: خواجہ عبد المنان ولد خواجہ عبد الرحمٰن مشین محلہ جہلم شہر

گواہ شد: حکیم عبد اللہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم

مسل نمبر ۲۰۹۰۰ میں سید موسیٰ رضا ولد سید ارتضیٰ حسین صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت ۱۹۶۷ء ساکن نورنگر فارم ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۷/۲۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) مشرقی پاکستان ضلع سلہٹ پانچ ایکڑ زمین قیمت -/۹۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۷۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: سید موسیٰ رضا محمد آباد اسٹیٹ سٹور کیپر نورنگر فارم ضلع تھرپارکر

گواہ شد: منور احمد خالد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نورنگر فارم

گواہ شد: محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ تھرپارکر

۱۵ اگست ۱۹۷۲ء کو لاہور میں
۱۰ روپے والے انعامی بانڈ کی قرعہ اندازی کے نتائج

پہلا انعام	دوسرا انعام	تیسرا انعام
۲۵،۰۰۰ روپے	۵،۰۰۰ روپے	۱،۰۰۰ روپے
139792	463228	486525

۲۹۰ انعامات — ۱۰۰ روپے فی انعام

004803	065178	108986	145518	173972	217506	257775	308102	341029	380434	427035	472312
013846	065942	112474	147406	175644	219105	259459	308475	341047	381004	428664	474358
014903	067135	113487	147643	176424	219270	269038	309295	341154	381494	435937	474783
015323	069362	115069	148173	177676	220091	271154	309344	347377	388380	436421	475562
015652	073271	115858	148705	177906	220956	272575	309653	349055	391737	437096	475785
016643	073827	115991	148945	181876	227505	275902	309815	354477	394278	441627	475907
017768	074384	117947	150498	183432	228922	275913	310162	354551	395500	442701	478118
018558	075405	118930	153086	187569	229603	281077	315248	359617	395684	443092	479477
023090	079406	119025	155913	187665	230894	281763	318366	360954	396935	443559	480673
025455	079593	120618	157238	189370	232997	282556	318732	361311	400866	444141	482904
026449	081853	122544	157744	189495	233971	286480	319707	363990	403995	446457	484407
026729	082850	122746	158842	193507	235445	287336	320567	367568	405536	447642	484526
029096	083395	122750	158878	193551	236270	288957	322111	368315	406321	448587	486972
029334	084424	125022	159012	195226	237909	289581	322960	369844	409871	448600	487650
029627	087136	125024	159095	197637	238507	289891	323173	374079	411852	453186	488438
044051	090501	128777	159655	198154	248903	290834	326163	374786	412010	454067	488737
049584	093494	133801	162171	199822	249411	292244	327012	375805	414597	454859	490096
054367	093729	133843	166837	199828	249492	293780	328194	375964	415727	455168	491240
054852	096364	136748	168289	199871	251766	298135	328879	376072	419585	455305	492094
056701	097406	136963	169411	203918	253506	301812	329787	376823	419856	456262	492444
059353	099459	139335	170046	212268	254864	302247	330395	376962	422993	456563	493487
059412	103545	139654	171292	213382	255363	302533	331431	378327	424520	464605	493506
060581	104467	139829	173141	214139	256836	304397	333561	380031	425523	466642	495181
061716	107222	140055	173521	217449	257725	307130	337416	380317	426503	467584	495697
											496552
											496555

سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

ORIENT

مسل نمبر ۲۰۸۹۹ میں عبد الحق ولد میاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

آگے بڑھو اور آگے بڑھو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غلبۂ اسلام کے حصول کے لئے نصرت جہاں سکیم جاری فرمائی ہے۔ جس کا موٹو ہے "آگے بڑھو"

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کرنے والوں کو ہر وقت اسے پیش نظر رکھنا چاہیئے اور ہمیں آگے سے بھی آگے بڑھنا چاہیئے جن بہنوں اور بھائیوں نے اپنے وعدہ کا ۸۰ فی صد ابھی ادا نہیں کیا۔ ان سے التماس ہے کہ وہ اب بلا تاخیر ادائیگی کر دیں اور جو ۸۰ فی صد ادائیگی فرما چکے ہیں اور وہ آگے بڑھیں اور سو فیصدی ادائیگی کر دیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ ۱۲؍ستمبر سے شروع ہو جائے گا اور ۱۵ یوم تک جاری رہے گا۔ جو طلبہ داخل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ اس تاریخ کو صبح ۸ بجے انٹرویو کے لئے جامعہ میں حاضر ہو جائیں اور اس سے قبل فارم داخلہ پر کر کے دفتر میں دے دیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونے کی شرط ہے۔ البتہ ایف اے بی اے اور ایم اے پاس بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ وقف زندگی کرنے والے طلبہ کے علاوہ بھی جو دوست دین کا علم حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہوں داخلہ لے سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

پرچے واپس ارسال کریں

قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ ۱۴؍اگست کو ہونے والے خدام کے مرکزی سالانہ امتحانات کے جوابی پرچے فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں۔ پرچوں کے ساتھ امتحانات میں شامل ہونے والے خدام کی فہرستیں بھی بھیجی جائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۲۱؍اگست۔ صدر پاکستان مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے یوم الاقصیٰ پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ مسجد اقصیٰ میں آتش زنی کا سنگین واقعہ تمام مہذب دنیا کے خلاف بھیانک جرم تھا جس نے تمام روئے زمین پر بسنے والے مسلمانوں کو کرب واذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ آج کا دن تمام امت مسلمہ کے لئے باہمی اتحاد و یگانگت کا عہد کرنے کا دن ہے۔ اتحاد کی بدولت ہی اسلامیان عالم اپنا جائز مقام اور وقار حاصل کر سکتے ہیں۔

سکھر ۲۱؍اگست۔ گورنر سندھ نے لسانی ہنگاموں پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہیں سخت شرمناک قرار دیا اور کہا ہے کہ ہم انگریزی بولنا فخر سمجھتے ہیں لیکن اپنی قومی اور علاقائی زبانوں کے بارے میں اختلافات میں الجھے ہوئے ہیں۔ گورنر سندھ پیپلز پارٹی کے کارکنوں سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریر کے دوران انہوں نے دادو تھرمل پاور سٹیشن کے ہڑتالی کارکنوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ۶ لاکھ روپیہ یومیہ نقصان کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہڑتالیوں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔

لاہور ۲۱؍اگست۔ ملک میں تیسری مردم شماری کا کام یکم ستمبر سے شروع ہوگا۔ مردم شماری کے پہلے مرحلہ میں جو یکم ستمبر سے ۱۵؍ستمبر تک جاری رہے گا مکانوں کو نمبر لگائے جائیں گے۔ اور دوسرے مرحلہ میں جو ۱۶؍سے ۳۰؍ستمبر تک ہوگا آبادی کی گنتی ہوگی۔ مردم شماری کے کام میں عوام کو مطلع کرنے کے لئے ایک جامع تشہیری پروگرام وضع کر لیا گیا ہے

راولپنڈی ۲۱؍اگست۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اور اوقاف و حج نے حج بیت اللہ کے لئے درخواستوں کی وصولی میں ۲۴؍اگست تک توسیع کر دی ہے ہوائی جہاز سے حج پر جانے والوں کی درخواستوں میں بھی ۳۱؍اگست تک توسیع کی گئی ہے۔

اقوام متحدہ ۲۱؍اگست۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ارکان میں بنگلہ دیش کی رکنیت کی درخواست پر ووٹنگ کے سوال پر شدید اختلاف پیدا ہو گیا ہے بعض ارکان اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ درخواست پر رائے شماری نہ کی جائے۔ کیونکہ اگر رائے شماری کی گئی یہ درخواست چینی ویٹو کے استعمال سے قبل ہی مسترد ہو جائے گی۔ آج سلامتی کونسل کی رکن ساز کمیٹی کا ایک خصوصی اجلاس بند کمرے میں منعقد ہوگا

پیرس ۲۱؍اگست۔ مولانا عبدالحمید خان بھاشانی نے ایک انٹرویو میں مجیب حکومت پر الزام لگایا ہے کہ اس نے کھلنا اور چاٹگام کی بندرگاہیں روس کے حوالے کر دی ہیں۔ بھارتی فوج کے کچھ دستے بنگلہ دیشی فوج میں شامل کئے گئے ہیں ان فوجیوں کو بھارت سے تنخواہ ملتی ہے یہ دستے مجیب حکومت کی ساکھ کو سنبھالا دینے کے لئے بنگلہ دیش میں رکھے گئے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اسلام کا رشتہ قائم ہے

میٹرک کا امتحان پاس کرنے والے طلباء متوجہ ہوں

انشاء اللہ العزیز ۱۲؍ستمبر کو واقف زندگی طلباء کا انٹرویو لیکر جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا فیصلہ کیا جائے گا ایسے طلباء جنہوں نے اس سال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے اور انہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے وہ اپنے نتیجہ امتحان اور مکمل پتے سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں اور جو میٹرک پاس طلباء اب زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہو کر اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے خواہشمند ہیں وہ بھی وکالت دیوان کے دفتر سے فارم وقف زندگی منگوا کر انٹرویو سے پہلے پُر کر کے بھجوا دیں تا کہ وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جائے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

گورنمنٹ پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ ملتان میں داخلہ

ہر ڈپلومہ کورس تین سال کا ہوگا۔

کورسز: ایسوسی ایٹ انجینئرز کیمیکل اور الیکٹریکل مکینیکل ٹیکنالوجی! کورس ستمبر میں شروع ہوگا۔

شرائط: میٹرک پاس یا اس کے برابر کوئی امتحان پاس کیا ہو

مضامین: ریاضی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ جیومیٹریکل اور ٹیکنیکل ڈرائنگ

مکمل درخواست مجوزہ فارم پر جو انسٹی ٹیوٹ کے دفتر سے حاصل کریں۔ یہ درخواست ۳۱؍۸؍۷۲ تک دفتر پرنسپل صاحب متعلقہ میں پہنچنی چاہیئے درخواست کے ہمراہ ذیل کے سرٹیفکیٹ ضروری ہیں۔

۱۔ دو فوٹو مصدقہ گزیٹڈ افسر ۲۔ ڈومی سائل سرٹیفکیٹ ۳۔ تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ۔

پراسپیکٹس مع درخواست -/۳ روپیہ دفتر متعلقہ سے حاصل کریں۔ ڈاک کے ذریعہ حاصل کرنے کے لئے اپنے پتہ کا لفافہ ۱۰×۵ ... -/۲ روپے کے ٹکٹ لگوا کر بھجوا دیں۔ (پ ۱۳-۸-۷۲)

(نظارت تعلیم ربوہ)

لاہور میں روزنامہ الفضل ربوہ کے نئے ایجنٹ کا تقرر

مورخہ ۲۲؍اگست سے مکرم ملک منور احمد صاحب ابن مکرم ملک سعادت احمد صاحب لاہور میں الفضل کے نئے ایجنٹ مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ جملہ احباب سے درخواست ہے کہ ان سے پورا تعاون فرمایا جائے۔ اخبار حسب سابق احباب کی خدمت میں پہنچانے کا انتظام بدستور جاری رہے گا اگر کوئی دقت پیش آئے تو احباب فون نمبر ۶۸۲۶۸ اور ۶۷۶۳۱ پر مکرم ملک سعادت احمد صاحب نگران ایجنسی لاہور کو اطلاع کر دیں، نیز مکرم ملک صاحب کے گھر کا پتہ حسب ذیل ہے:

۵ عثمانیہ سٹریٹ اسلامیہ پارک لاہور

ضروری نوٹ:۔ آج سے مکرم میاں صاحب عطاء الرحمٰن صاحب اور مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب کا الفضل کی ایجنسی سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا:۔ عزیزم حبیب اللہ طارق ابن چوہدری عنایت اللہ صاحب مراقب (انسپکٹر) خدام الاحمدیہ مرکزیہ دسمبر ۱۹۷۱ء سے شدید بیمار چلا آ رہا ہے امسال بوجہ علالت انٹر کے امتحان میں بھی شامل نہیں ہو سکا۔ بچے کی بیماری کے طویل ہو جانے سے والدین بہت پریشان ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ عزیز مذکور کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (سلطان احمد پیر کوٹی۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴